PAKISTANI LIBRARIAN

DEPARTMENT OF
LIBRARY SCIENCE,
UNIVERSITY OF THE PUNJAB
LAHORE - PAKISTAN

فہرست

حرف اول	مدیر	۵
حمد	میر درد	۷
نعت	اقبال	۸
لائبریری	فارغ بخاری	۹
پنجاب یونیورسٹی میں لائبریری سائنس کی تعلیم کے محرک ڈاکٹر جے۔ سی۔ آر۔ یونگ	افضل حق قرشی	۱۰
شفیع ڈیوی اعشاریائی توسیعات برائے اسلام اور انڈین لائبریری ایسوسی ایشن کی دستاویزات	انیس خورشید	۱۳
ہالینڈ اور پاکستان میں لائبریرین شپ کے تعلیمی نظام کا موازنہ	کنول امین	۲۶
بھارت میں کتب خانوں کی حالت زار		۴۱
سی۔ ڈی۔ روم اور کتب خانے	خالد محمود ملک	۴۴
انفارمیشن	انوار احمد	۴۸
سکول لائبریری کی ضرورت و اہمیت	مقصود احمد شاہین	۵۴
چھوٹے لوگ بڑے لوگ	حافظ ہارون ادریس	۵۸
غزل	طاہر عدیم	۶۱
غزل	”	۶۲

خالد محمود ملک

سی۔ ڈی۔ روم (CD-ROM) اور کتب خانے

زمانہ قدیم میں انسان نے پتھر کو اپنے خیالات کے اظہار کا ذریعہ بنایا۔ تہذیب نے جوں جوں ترقی کی منازل طے کیں نیا سے نیا تحریری مواد سامنے آتا رہا۔ تحریری مواد کی ترقی کا سفر مٹی کی تختیوں، درختوں کی چھال، جانوروں کی کھال، پیپرس رول اور کاغذ کے ادوار سے گزرتا ہوا آج ایک ایسے دور میں داخل ہو چکا ہے کہ انسان اپنی ایجادات پر خود حیران ہے۔

آج سے چند سال پیشتر کمپیوٹر کی ایجاد نے معلومات کے ذخیرہ اور ترسیل کی دنیا میں تہلکہ مچا دیا۔ کمپیوٹر کی مدد سے دنوں کا کام منٹوں میں سرانجام دیا جانے لگا۔ کمپیوٹر کی بدولت تحقیق کا کام تیز رفتاری سے ہونے لگا۔ کمپیوٹر ٹیکنالوجی ایک نئی سائنس کے طور پر ابھری اور چند سالوں میں ہی ایک اہم مضمون کی حیثیت اختیار کر گئی۔ آج زندگی کا کوئی شعبہ اس ٹیکنالوجی سے خالی نہیں ہے۔ کمپیوٹر کے سینکڑوں پہلوؤں میں سے ایک پہلو سی۔ ڈی۔ روم (CD - ROM) بھی ہے۔

کتب خانوں کے فرائض میں انسان کے تہذیبی و ثقافتی ورثہ کو محفوظ رکھنے کے علاوہ تحقیق میں مدد دینا بھی شامل ہے۔ سی۔ ڈی۔ روم نے کتب خانوں میں معلومات کو ذخیرہ کرنے اور معلومات تک تیز ترین رسائی کا کام آسان بنا دیا ہے۔

سی۔ ڈی۔ روم ٹیکنالوجی

(CD - ROM) دراصل Compact Disc Read Only Memory کا مخفف ہے۔ Harrod نے اس کی تعریف یوں کی ہے۔

"A high volume, convenient and inexpensive storage disc for computer data"

یعنی کمپیوٹر معلومات کو ذخیرہ کرنے کیلئے ایک ضخیم الحجم موزوں اور سستی ڈسک ہے۔

سی- ڈی- روم ایک پلاسٹک کی پلیٹ پر مشتمل ہوتی ہے۔ پلیٹ کا سائز 4.72 انچ (120 ملی میٹر) ہوتا ہے۔ پلیٹ کی ہموار سطح پر لیزر شعاؤں کی مدد سے نشانات لگائے جاتے ہیں۔ یہ نشانات معلومات کو ظاہر کرتے ہیں۔

لیزر شعاع ڈسک پر 3 مائیکرون گہرا اور ایک مائیکرون چوڑا گڑھا پیدا کرتی ہے۔ (ایک مائیکرون = میٹر کا دس لاکھواں حصہ) اس طرح کے کروڑوں گڑھے کمپیوٹر معلومات کو محفوظ رکھتے ہیں ایک گڑھا اور ہموار سطح بالترتیب کمپیوٹر کے "1" اور "صفر" کو ظاہر کرتے ہیں۔

المونیم اور چاندی وغیرہ سے تیار کی جانے والی ایک نقرئی رنگ کی تہ ڈسک کی پچھلی جانب بنا دی جاتی ہے۔ سی- ڈی- روم ڈرائیو (Drive) سے لیزر شعاع خارج ہوتی ہے۔ چونکہ ڈسک نیم شفاف ہوتی ہے اس لئے روشنی کی شعاع منعکس ہو کر واپس آ جاتی ہے اور ایک Detector شعاعوں کا فرق محسوس کر کے انہیں "1" اور صفر "0" کے سلسلے میں تبدیل کر دیتا ہے۔ جسے بعد ازاں کمپیوٹر سکرین پر دکھا دیتا ہے۔

اہم خصوصیات

سی- ڈی- روم مندرجہ ذیل خصوصیات کی بدولت کسی بھی دوسرے ذخیرہ معلومات پر فوقیت رکھتا ہے۔

(1) سی- ڈی- روم کی معلومات کو ذخیرہ کرنے کی صلاحیت حیران کن ہے۔ 4.72 انچ قطر اور صرف 0.06 انچ موٹائی کی ایک جامع ڈسک 600 میگا بائٹ معلومات محفوظ کرتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک ڈسک پر 600 ملین حروف یا اڑھائی لاکھ ٹائپ شدہ صفحات کی معلومات ذخیرہ کی جا سکتی ہیں۔

(2) ایک عام کمپیوٹر ڈسک پر جمع شدہ معلومات بجلی کے فیل ہونے کی صورت میں ضائع ہو سکتی ہیں لیکن سی- ڈی- روم اس خطرے سے ہر طرح محفوظ ہے۔

(3) سی- ڈی - روم پر مقناطیسی لہروں یا Microwave کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس طرح معلومات مکمل طور پر محفوظ رہتی ہیں۔

(4) ہاتھ کے نشانات وغیرہ سے ڈسک کے خراب ہونے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔

(5) معلومات تک رسائی مکمل طور پر غلطی سے پاک (Error Free) ہے۔

(6) موسمی اثرات یا گرد وغیرہ سے ڈسک کے خراب ہونے کا کوئی اندیشہ نہیں۔ تاہم حرارت سے بچانا ضروری ہے۔

(7) استعمال کرنے میں آسان ہے۔ سی۔ ڈی۔ روم پر بیشتر ڈیٹا بیس استعمال کنندگان کی سہولت کو مد نظر رکھ کر بنائے جاتے ہیں۔

(8) سی۔ ڈی۔ روم کا سستا پن بھی اس کی ایک خوبی ہے۔ تھوڑی جگہ پر زیادہ معلومات یکجا ہونے کی وجہ سے ڈسک سستی تیار ہو جاتی ہے۔ ڈیوی کی اعشاریائی درجہ بندی کی چار جلدیں صرف ایک ڈسک پر پیش کر دی گئی ہیں۔ مزید یہ کہ لائبریری آف کانگرس کے موضوعی عنوانات بھی اسی ڈسک میں شامل ہیں۔

(9) سی۔ ڈی - روم سے معلومات کو کاپی کیا جا سکتا ہے۔ انہیں پرنٹ کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں نیٹ ورک قائم کر کے ایک سے زیادہ افراد ایک ہی ڈسک کو استعمال کر سکتے ہیں۔

(10) سی۔ ڈی۔ روم بعض صورتوں میں آواز اور متحرک تصاویر بھی محفوظ رکھتی ہے۔

مسائل

اپنے بے پناہ فوائد اور خصوصیات کے ساتھ ساتھ سی۔ ڈی۔ روم میں کچھ مسائل اور خامیاں بھی ہیں۔

(1) سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ معلومات کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا صرف ایک بار لکھی جانے والی معلومات بار بار پڑھی تو جا سکتی ہیں لیکن انہیں Update کرنا ناممکن ہے۔

(2) معلومات کا حصول سست رفتار ہے۔ سی۔ ڈی۔ روم کی نسبت ایک عام کمپیوٹر ڈسک سے معلومات جلد حاصل کی جا سکتی ہیں۔

(3) سی۔ ڈی۔ روم کے Software, Hardware اور کتابیاتی ساخت میں معیار کا نہ ہونا بھی ایک توجّہ طلب مسئلہ ہے۔

(4) ترقی پذیر ممالک کے کتب خانوں کے لئے سی۔ ڈی۔ روم کی خرید بھی ایک مسئلہ ہے۔ اکثر Vendor ڈسک پٹہ پر دیتے ہیں اگر ایک دفعہ چندہ بند کیا تو تمام ڈسکیں واپس دینا پڑتی ہیں۔ اس لئے مالی مسائل کی وجہ سے کتب خانوں کے لئے خریداری کا فیصلہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔

کتب خانوں میں استعمال

کتب خانوں کی دنیا میں سی۔ ڈی۔ روم پر سب سے پہلے لائبریری کارپوریشن نے Biblio File (لائبریری آف کانگرس کے MARC کیٹلاگ ریکارڈ) جنوری 1985ء میں پیش کیا۔

ذخیرہ کی بہت زیادہ اہلیت کی بنا پر سی۔ ڈی۔ روم بڑے ڈیٹا بیس کے لئے مثالی قرار دیا گیا سینکڑوں حوالہ جاتی ماخذ سی۔ ڈی۔ روم پر پیش کئے جا چکے ہیں۔ سی۔ ڈی۔ روم کی ایجاد نے کتب خانوں میں جگہ کی قلت کا مسئلہ حل کر دیا ہے۔ اشاریہ جات اور خلاصہ جات سے لیکر مکمل متن والے حوالہ جاتی ماخذ سی۔ ڈی۔ روم پر شائع کئے جا رہے ہیں۔ کتب خانوں کے کیٹلاگ کے علاوہ حصول مواد کیلئے مفید ماخذ بھی اس صورت میں پیش کئے گئے ہیں۔

اپنی گوناں گوں خصوصیات کی بنا پر سی۔ ڈی۔ روم بڑی تیزی سے کتب خانوں میں اپنی جگہ بنا رہا ہے۔ OCLC کے ایک سروے کے مطابق 1989ء میں 92% امریکی تعلیمی کتب خانوں میں سی۔ ڈی۔ روم کا استعمال کیا جا رہا تھا۔ یورپ کی علمی دنیا میں بھی سی۔ ڈی۔ روم کا مقام بلند تر ہو رہا ہے۔ ایک سروے کے مطابق دنیا میں سی۔ ڈی۔ روم پر تیار ہونے والے ماخذات کا تیسرا حصہ یورپ میں شائع کیا جاتا ہے۔ 1994ء میں 5700 سے زائد ڈیٹا بیس سی۔ ڈی۔ روم پر شائع ہو چکے ہیں۔